

## 34898- کیا انسان تقدیر کے حوالے سے مجبور ہے یا خود مختار؟

### سوال

کیا انسان مجبور ہے یا اسے اختیار حاصل ہے؟

### پسندیدہ جواب

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے یہی سوال پوچھا گیا تو آپ نے جواب دیا:

سوال کرنے والے کو چاہیے کہ پہلے خود اپنے آپ سے سوال کرے: کیا کسی نے اسے مجبور کیا تھا کہ وہ یہ سوال پوچھے؟ کیا گاڑی خریدتے وقت اسے اپنی پسند کی گاڑی منتخب کرنے کا اختیار حاصل ہوتا ہے یا نہیں؟ اسی طرح زندگی کے دیگر امور کے متعلق بھی سوچے تو اسے واضح ہو جائے گا کہ وہ مجبور ہے یا خود مختار۔

پھر اپنے آپ سے پوچھے کہ انسان کو پہنچنے والے حادثات اس کے اختیار میں ہوتے ہیں یا نہیں؟

مثلاً: بیماری اسے اپنی مرضی لگتی ہے؟

انسان مرنا اپنی مرضی سے ہے؟

اسی طرح کے دیگر سوالات اپنے آپ سے کرے تو اسے معلوم ہو جائے گا کہ وہ مجبور ہے یا خود مختار ہے؟

تو جواب یہ ہے کہ: درحقیقت، ہر صاحب عقل انسان جو کچھ بھی کرتا ہے وہ اپنے اختیار سے ہی کرتا ہے، اس میں کوئی شک نہیں۔ اس حوالے سے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان سنئے:

**﴿فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ أَلِيًّا زَوْجَةً تَأْتِيهِ﴾**

ترجمہ: "پس جو چاہے اپنے رب کی طرف لوٹنے کا راستہ اختیار کر لے۔" (سورۃ النبا: 39)

اور یہ فرمان بھی دیکھیے:

**﴿مَنْ مَخَّرَ مِنْ رِيْدِ الدُّنْيَا وَمَنْ مَخَّرَ مِنْ رِيْدِ الْآخِرَةِ﴾**

ترجمہ: "تم میں سے کچھ ایسے ہیں جو دنیا چاہتے ہیں، اور کچھ وہ ہیں جو آخرت چاہتے ہیں۔" (آل عمران: 152)

اسی طرح فرمایا:

**﴿وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَنَا سَعِيْنَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانُوا مِنْهُمْ مَشْكُورًا﴾**

ترجمہ: "اور جو شخص آخرت چاہے اور اس کے لیے کما حقہ کوشش بھی ایمان کی حالت میں کرے تو یہی لوگ ہیں جن کی کوشش کی قدر دانی کی جائے گی۔" (بنی اسرائیل: 19)

ایک اور مقام پر فرمایا :

**﴿فَذَرِيَّةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسَبٍ﴾**

ترجمہ: تو وہ روزے، یا صدقہ یا قربانی کی شکل میں فدیہ دے۔ (البقرہ: 196) تو اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے فدیہ دیتے ہوئے اختیار دیا ہے کہ ان میں سے جو چاہے کام کرے۔

البتہ جب بندہ کوئی کام کرنا چاہتا ہے اور کر لیتا ہے، تو ہمیں یقین ہو جاتا ہے کہ یہ کام اللہ تعالیٰ کی مشیت سے ہی واقع ہوا ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :

**﴿لَمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ، وَنَتَّشَاءُ وَنُؤْتِيهِمْ، وَإِنَّا لَنَافِعُونَ﴾**

ترجمہ: "تم میں سے جو چاہے سیدھی راہ اختیار کر لے، اور تمہارے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا مگر جب تک اللہ رب العالمین چاہے۔" (سورۃ التکویر: 28-29)

یہ اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کی صفتِ کمال ہے کہ زمین و آسمان میں کوئی بھی کام اس کی اجازت اور مشیت کے بغیر نہیں ہو سکتا۔

لیکن جو امور انسان کے بس سے باہر ہوتے ہیں، جیسے بیمار ہونا، موت واقع ہونا، حادثات پیش آنا وغیرہ، ان میں انسان مجبور ہوتا ہے اور اسے اختیار نہیں ہوتا۔

اللہ تعالیٰ صحیح سمجھ کی توفیق دے۔